عربی گرامر برائے

قرآن فہمی

نام طالب علم : ____________________

پتہ و فون نمبر : ____________________

____

____

نام مدرّس : ____________________

مقام : ____________________

انجمن خدّام القرآن سندھ، کراچی

قرآن اکیڈمی ، خیابانِ راحت ، درخشاں ، فیز 6 ڈیفنس، کراچی

فون: 23 - 5340022 فیکس: 5840009

E-mail : karachi@quranacademy.com

www.quranacademy.com

نام کتاب ———— عربی گرامر برائے قرآن فہمی

طبع اوّل و دوم ———— 2000

طبع دوم (اکتوبر 2004ء) —— 1000

زیرِ اہتمام ———— انجمن خدّام القرآن سندھ، کراچی

قیمت ———— 72 روپے

کراچی میں لائبریریز اور مکتبہ جات کے پتے

1- قرآن اکیڈمی ' خیابان راحت' درخشاں ' فیز 6 ' ڈیفنس۔ فون: 23-5340022
ای میل: karachi@quranacademy.com

2- 11- داؤد منزل' نزد فریسکو سویٹ' آرام باغ۔ فون :2216586 - 2620496

3- حق اسکوائر' عقب اشفاق میموریل ہسپتال' بلاک 13-C ' گلشنِ اقبال۔فون :65-4993464

4 - دوسری منزل، حق چیمبر، بالمقابل بسم اللہ تقی ہسپتال، کراچی ایڈمنسٹریشن سوسائٹی۔فون: 4382640

5 - قرآن مرکز، نزد مسجد طیّبہ، سیکٹر 35/A، زمان ٹاؤن، کورنگی نمبر 4۔ فون: 5078600

6- فلیٹ نمبر 2، محمدی منزل' بلاک "K"، نارتھ ناظم آباد۔ فون: 6674474

7- C-113، مادام اپارٹمنٹس، شاہراہِ فیصل' نزد چھوٹا گیٹ' ایئر پورٹ۔فون: 4591442

8- قرآن اکیڈمی یٰسین آباد ، فیڈرل بی ایریا بلاک 9۔ فون: 6337361

9- متصل محمدی آٹوز، اسلام چوک، سیکٹر 11 1/2 ، اورنگی ٹاؤن۔ فون: 66901440

10- رضوان سوسائٹی بس اسٹاپ، یونیورسٹی روڈ۔ فون: 8143055

11- مکان نمبر 861 ،سیکٹر 37/D ،لانڈھی نمبر 2 ،نزد رضوان سویٹس۔

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
	حصہ الف "قواعد" (Section A "Rules")	
1	کلمہ کی اقسام / اسم کی حالت / اسم کی اقسام	1
2	معرب اسم کی گردان	2
3	غیر منصرف اسماء کی گردان	3
4	مبنی اسماء کی گردان / اسم نکرہ، اسم معرفہ	3
5	اسمائے اشارہ (اشارہ قریب + اشارہ بعید)	4
6	ضمائر (مرفوعة + مجرورة)	5
7	ظرف	6
8	اسمائے استفہام	6
9	حروفِ جار	7
10	حروفِ عطف / حروفِ استفہام / حروف مشبّہ بالفعل	8
11	مرکّبات	9
12	مادّہ / وزن	10
13	فعل ماضی معروف	11
14	فعل مضارع معروف	12
15	امرِ حاضر - فعلِ نہی	13
16	ابوابِ ثلاثی مجرد و ثلاثی مزید فیہ	14
17	بابِ افعال	15
18	بابِ تفعیل	16
19	بابِ مفاعلة	17
20	بابِ تفعّل	18
21	بابِ تفاعل	19
22	بابِ افتعال	20
23	بابِ انفعال	21
24	بابِ استفعال	22
25	ابواب کی پہچان کے لئے چند نکات / اسمائے ستہ مکبرہ	23
26	ثلاثی مزید کے افعالِ امر	24
27	مبالغہ کے چند اوزان	24

صفحہ نمبر	عنوانات	نمبر شمار
24	جمع مکسر کے اوزان	28
25	مضارع منصوب	29
26	مضارع مجزوم	30
27	افعال ناقصہ / اعراب	31
28	اسم الفاعل	32
29	اسم المفعول/ اسم الظرف	33
30	حروف علت/غیر صحیح افعال	34
	حصہ ب "قواعد کا اطلاق" (Section B "Application of Rules")	
31	سورة الحجرات	35
34	سورة الحديد	36
40	سورة الصف	37
43	سورة الجمعة	38
45	سورة المنافقون	39
47	سورة التغابن	40
49	سورة التحريم	41
52	سورة القيامة	42
54	سورة الفاتحة	43
54	سورة الفيل	44
55	سورة قريش	45
55	سورة الماعون	46
56	سورة الكوثر	47
56	سورة الكافرون	48
56	سورة النصر	49
57	سورة اللهب	50
57	سورة الاخلاص	51
57	سورة الفلق	52
58	سورة الناس	53
59	ضمیمہ "صحیح غیر سالم اور معتل افعال میں تغیرات کے قواعد کا خلاصہ" (Appendix)	54

کلمہ (بامعنی لفظ) کی اقسام

کلمہ

حرف	فعل	اسم
PARTICLE	VERB	NOUN
☆ ایسا کلمہ جس کے اپنے معنی واضح نہ ہوں جب تک کہ وہ کسی اسم یا فعل کے ساتھ نہ آئے۔	☆ ایسا کلمہ جس سے کسی کام کا کرنا ظاہر ہو اور اس میں کوئی زمانہ بھی پایا جائے فعل کہلاتا ہے۔	☆ ایسا کلمہ جو کسی شخص، چیز، جگہ، کام کا نام یا صفت ظاہر کرے۔ حامد، کتاب، مکّہ، اچھا، خوبصورت۔
سے، کی طرف (گھر سے مسجد کی طرف)		☆ (کام کا نام = مصدر)
Conjunction حروفِ عطف	كَتَبَ اُس نے لکھا	كَتْبٌ لکھنا
Preposition حروفِ جار	قَرَءَ اُس نے پڑھا	قَرْءٌ پڑھنا
Interjection حروفِ ندا	ذَهَبَ وہ گیا	قَرْءٌ پڑھنا
Interogative حروفِ استفہام	يَعْلَمُ وہ جانتا ہے یا جانے گا	اِنْزَالٌ نازل کرنا

اسم (Noun)

اسم کی حالت :

1. فاعلی حالت (حالت رفع) (Nominative Case)
2. مفعولی حالت (حالت نصب) (Objective Case)
3. اضافی حالت (حالت جر) (Possessive Case)

اسم کی اقسام :

1. معرب
2. غیر منصرف
3. مبنی

معرب اسم کی گردان

نکرہ (عام) Common Noun

		رفع	نصب	جر
مذکر	واحد	مُسْلِمٌ	مُسْلِمًا	مُسْلِمٍ
	تثنیہ	مُسْلِمَانِ	مُسْلِمَيْنِ	مُسْلِمَيْنِ
	جمع	مُسْلِمُوْنَ*	مُسْلِمِيْنَ*	مُسْلِمِيْنَ*
مؤنث	واحد	مُسْلِمَةٌ	مُسْلِمَةً	مُسْلِمَةٍ
	تثنیہ	مُسْلِمَتَانِ	مُسْلِمَتَيْنِ	مُسْلِمَتَيْنِ
	جمع	مُسْلِمَاتٌ**	مُسْلِمَاتٍ**	مُسْلِمَاتٍ**

واحد : ایک   تثنیہ : دو   جمع : دو سے زائد   * جمع سالم مذکر   ** جمع سالم مؤنث

معرفہ (خاص) Proper Noun

		رفع	نصب	جر
مذکر	واحد	اَلْمُسْلِمُ	اَلْمُسْلِمَ	اَلْمُسْلِمِ
	تثنیہ	اَلْمُسْلِمَانِ	اَلْمُسْلِمَيْنِ	اَلْمُسْلِمَيْنِ
	جمع	اَلْمُسْلِمُوْنَ	اَلْمُسْلِمِيْنَ	اَلْمُسْلِمِيْنَ
مؤنث	واحد	اَلْمُسْلِمَةُ	اَلْمُسْلِمَةَ	اَلْمُسْلِمَةِ
	تثنیہ	اَلْمُسْلِمَتَانِ	اَلْمُسْلِمَتَيْنِ	اَلْمُسْلِمَتَيْنِ
	جمع	اَلْمُسْلِمَاتُ	اَلْمُسْلِمَاتِ	اَلْمُسْلِمَاتِ

نوٹ: زبر، زیر، پیش کو حرکات جبکہ حالتِ رفع، نصب، جر کو اعراب کہتے ہیں۔

چند غیر منصرف اسماء کی گردان

	رفع	نصب	جر
1	اِبْرَاهِيْمُ	اِبْرَاهِيْمَ	اِبْرَاهِيْمَ
2	مَرْيَمُ	مَرْيَمَ	مَرْيَمَ
3	مَكَّةُ	مَكَّةَ	مَكَّةَ
4	مَسَاجِدُ *	مَسَاجِدَ	مَسَاجِدَ
5	اَلْمَسَاجِدُ	اَلْمَسَاجِدَ	اَلْمَسَاجِدِ

* جمع مکسر

چند مبنی اسماء کی گردان

	رفع	نصب	جر
1	مُوْسٰى	مُوْسٰى	مُوْسٰى
2	عِيْسٰى	عِيْسٰى	عِيْسٰى
3	اَلَّذِىْ	اَلَّذِىْ	اَلَّذِىْ
4	هُدًى	هُدًى	هُدًى
5	هُمْ	هُمْ	هُمْ
6	هٰذَا	هٰذَا	هٰذَا

اسم نکرہ : اسم ذات ، اسم صفت

اسم معرفہ : اسم علم، معرّف باللّام، اسم اشارہ، اسم ضمیر، اسم موصول، اسم استفہام وغیرہ

اسمائے اشارہ (Demonstrative Nouns)

اشارۂ قریب

		رفع	نصب	جر	ترجمہ
مذکر	واحد	هٰذَا	هٰذَا	هٰذَا	یہ ایک مرد
	تثنیہ	هٰذَانِ	هٰذَيْنِ	هٰذَيْنِ	یہ دو مرد
	جمع	هٰؤُلَاءِ	هٰؤُلَاءِ	هٰؤُلَاءِ	یہ سب مرد
مؤنث	واحد	هٰذِهٖ	هٰذِهٖ	هٰذِهٖ	یہ ایک عورت
	تثنیہ	هَاتَانِ	هَاتَيْنِ	هَاتَيْنِ	یہ دو عورتیں
	جمع	هٰؤُلَاءِ	هٰؤُلَاءِ	هٰؤُلَاءِ	یہ سب عورتیں

اشارۂ بعید

		رفع	نصب	جر	ترجمہ
مذکر	واحد	ذٰلِکَ	ذٰلِکَ	ذٰلِکَ	وہ ایک مرد
	تثنیہ	ذٰنِکَ	ذَيْنِکَ	ذَيْنِکَ	وہ دو مرد
	جمع	اُولٰئِکَ	اُولٰئِکَ	اُولٰئِکَ	وہ سب مرد
مؤنث	واحد	تِلْکَ	تِلْکَ	تِلْکَ	وہ ایک عورت
	تثنیہ	تَانِکَ	تَيْنِکَ	تَيْنِکَ	وہ دو عورتیں
	جمع	اُولٰئِکَ	اُولٰئِکَ	اُولٰئِکَ	وہ سب عورتیں

ضمائر (Pronouns)

ضمائر مرفوعہ منفصلہ

جمع	تثنیہ	واحد		
هُمْ	هُمَا	هُوَ	مذکر	غائب
هُنَّ	هُمَا	هِيَ	مؤنث	(Third Person)
أَنْتُمْ	أَنْتُمَا	أَنْتَ	مذکر	حاضر
أَنْتُنَّ	أَنْتُمَا	أَنْتِ	مؤنث	(Second Person)
نَحْنُ	نَحْنُ	أَنَا	مذکر/مؤنث	متکلم (1st Person)

ضمائر منصوبہ / مجرورہ متصلہ

جمع	تثنیہ	واحد		
هُِمْ	هُِمَا	هُ هِ	مذکر	غائب
هُِنَّ	هُِمَا	هَا	مؤنث	(Third Person)
كُمْ	كُمَا	كَ	مذکر	حاضر
كُنَّ	كُمَا	كِ	مؤنث	(Second Person)
نَا	نَا	ی	مذکر/مؤنث	متکلم (1st Person)

(Nouns describing time & position) ظرف

پاس	عِنْدَ	بعد	بَعْدَ	پیچھے	خَلْفَ	اُوپر	فَوْقَ
ساتھ	مَعَ	درمیان	بَیْنَ	پیچھے	وَرَاءَ	نیچے	تَحْتَ
		گرد	حَوْلَ	پہلے	قَبْلَ	سامنے	اَمَامَ

(Interogative Pronouns) اسمائے استفہام

How much کتنا	كَمْ	What کیا	مَا.مَاذَا
Where کہاں	اَیْنَ	Who کون	مَنْ
کہاں سے۔کس طرح سے	اَنّٰی	How کیسا	کَیْفَ
From where	"	When کب	مَتٰی
Which کونسی	اَیَّةٌ	Which کونسا	اَیٌّ

کس چیز سے	مِمَّا(مِنْ+مَا)	کس لئے۔کیوں	لِمَا.لِمَاذَا
کس چیز کی نسبت سے	عَمَّا(عَنْ+مَا)	کس چیز میں	فِیْمَا
کس شخص سے	مِمَّنْ(مِنْ+مَنْ)	کس کا	لِمَنْ
کہاں کو/کہاں کی طرف	اِلٰی اَیْنَ	کہاں سے	مِنْ اَیْنَ
کتنے میں	بِکَمْ	کب تک	اِلٰی مَتٰی

(Conjunctional Nouns) اسمائے موصولہ

معنی	جمع	تثنیہ	واحد	
جوکہ	اَلَّذِیْنَ	اَلَّذَانِ	اَلَّذِیْ	مذکر
جوکہ	اَلّٰتِیْ/اَلّٰئِیْ	اَلَّتَانِ	اَلَّتِیْ	مؤنث

نوٹ : مَنْ(جو) اور مَا (جو) بھی اسمائے موصولہ میں شامل ہیں۔

حرف (Particles)

حروفِ جار (Prepositions)

بَـاؤ تَـاؤ كَـافو لامو وَاؤ مُنْذُ مُذْ خَلا

رُبَّ حَاشَا مِنْ عَدَا فِيْ عَنْ عَلٰى حَتّٰى اِلٰى

(۱) حرف جار جب کسی اسم سے پہلے آتا ہے تو وہ اسم حالت جر میں آتا ہے۔

(۲) حرف جار + اسم (مجرور) = مرکب جاری

مثال			معنی	حروف جار
باطل کے ساتھ	-	بِالْبَاطِلِ	سے - ساتھ	بِ
اللہ کی قسم	-	تَاللّٰهِ	قسم	تَ
درخت کی مانند	-	كَشَجَرٍ	مانند - جیسا	كَ
اللہ کے لئے	-	لِلّٰهِ	کے لئے - لئے	لِ
قسم ہے زمانے کی	-	وَالْعَصْرِ	قسم	وَ
مسجد سے	-	مِنَ الْمَسْجِدِ	سے	مِنْ
گھر میں	-	فِي الْبَيْتِ	میں	فِيْ
حضرت علیؓ سے (روایت ہے)	-	عَنْ عَلِيٍّ	کی طرف سے - کے بارے میں	عَنْ
اللہ پر	-	عَلَى اللّٰهِ	پر	عَلٰى
فجر کے طلوع ہونے تک	-	حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ	یہاں تک کہ	حَتّٰى
آسمان تک	-	اِلَى السَّمَاءِ	تک - کی طرف	اِلٰى

حروفِ عطف (Conjunctions)

وَ	اور	اَوْ / اَمْ	یا	فَ	پس/تو
ثُمَّ	پھر	لٰکِنْ	لیکن	بَلْ	بلکہ

حروفِ استفہام (Interogatives)

اَ	کیا
هَلْ	کیا

نوٹ : حروف استفہام ایسے سوال کے لئے استعمال ہوتے ہیں جس کا جواب ہاں یا نہیں میں ممکن ہو۔

حروف مُشَبَّه بالفعل

(فعل سے مشابہت رکھنے والے حروف) (Particles resembling verbs)

1	اِنَّ	بے شک
2	اَنَّ	بے شک/کہ
3	کَاَنَّ	گویا کہ
4	لٰکِنَّ	لیکن
5	لَیْتَ	کاش کہ
6	لَعَلَّ	شاید/تا کہ

یہ حروف اپنے اسم کو نصب دیتے ہیں۔اِنَّ زَیْدًا صَالِحٌ...... یقیناً زید نیک ہے۔

یہ حروف کسی بھی فعل سے قبل متعلقہ ضمیر کے ساتھ آتے ہیں۔اِنَّهٗ یَقُوْلُ...... یقیناً وہ کہتا ہے۔

مرکبات (Compounds)

دو یا دو سے زیادہ اسماء کے مجموعہ کو مرکب کہتے ہیں۔

ایک مرکب میں موجود الفاظ کے آپس میں تعلق کو ترکیب کہتے ہیں۔

(الف)	مرکبِ ناقص	بات ادھوری رہتی ہے۔
1	مرکبِ عطفی : اسم + حرفِ عطف + اسم	نَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ...... ایک کھجور اور ایک انار
2	مرکبِ توصیفی : موصوف + صفت	كِتَابٌ مُّبِيْنٌ ...... ایک واضح کتاب
3	مرکبِ اضافی : مضاف + مضاف الیہ	نَصْرُ اللّٰهِ ...... اللہ کی مدد
4	مرکبِ جاری : حرفِ جار + مجرور	مِنَ الْمَسْجِدِ ...... مسجد سے
5	مرکبِ اشاری : اسمِ اشارہ + مشارٌ الیہ	هٰذَا الْبَلَدُ ...... یہ شہر
(ب)	مرکبِ تام / جملہ	بات مکمل ہو جاتی ہے ۔
1	جملہ فعلیہ : فعل + فاعل + مفعول وہ جملہ جو فعل سے شروع ہو۔	ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا ...... بیان کی اللہ نے ایک مثال
2	جملہ اسمیہ : مبتداء + خبر وہ جملہ جو اسم سے شروع ہو۔	اَللّٰهُ لَطِيْفٌ ...... اللہ باریک بین ہے
i	جملہ اسمیہ تاکیدیہ : جملہ کے شروع میں اِنَّ لگا دیتے ہیں	اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ یقیناً انسان واقعی خسارے میں ہے
ii	جملہ اسمیہ نافیہ : جملہ کے شروع میں مَا یا لَيْسَ لگا دیتے ہیں اور خبر کو حالت نصب میں لے آتے ہیں یا خبر کو بِ کے ساتھ حالت جر میں لے آتے ہیں	مَا هٰذَا بَشَرًا یہ کوئی انسان نہیں ہے مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ اللہ غافل نہیں ہے اَ لَيْسَ اللّٰهُ بِقٰدِرٍ کیا اللہ قدرت رکھنے والا نہیں ہے

وزن

(Root word / Pattern)

عربی زبان میں 95 فیصد الفاظ ایسے ہیں جن کا ایک تین حرفی مادہ ہوتا ہے جیسے کِتَابٌ کا مادہ ہے ک ت ب۔ ہر لفظ کے مادہ کا ف ع ل سے موازنہ کیا جاتا ہے جیسے ک ت ب میں (1) فاکلمہ ہے "ک"، (2) عین کلمہ ہے "ت" اور (3) لام کلمہ ہے "ب"

		اوزان			
	مادہ	فَعِلَ	فَعِلا	اِفْعَالٌ	تَفْعِيْلٌ
1	ع ل م	عَلِمَ	عَلِمَا	اِعْلَامٌ	تَعْلِيْمٌ
2	ق د م	قَدِمَ	قَدِمَا	اِقْدَامٌ	تَقْدِيْمٌ
3	ن ک ر	نَكِرَ	نَكِرَا	اِنْكَارٌ	تَنْكِيْرٌ

		اوزان			
	مادہ	فَعَلَ	فَعَلُوْا	فَاعِلٌ	مَفْعُوْلٌ
1	ق ت ل	قَتَلَ	قَتَلُوْا	قَاتِلٌ	مَقْتُوْلٌ
2	ک ت ب	كَتَبَ	كَتَبُوْا	كَاتِبٌ	مَكْتُوْبٌ
3	ش ک ر	شَكَرَ	شَكَرُوْا	شَاكِرٌ	مَشْكُوْرٌ

		اوزان			
	مادہ	فَاعَلَ	يُفَاعِلُ	مُفَاعَلَةً	فِعَالٌ
1	ج ھ د	جَاهَدَ	يُجَاهِدُ	مُجَاهَدَةً	جِهَادٌ
2	ج د ل	جَادَلَ	يُجَادِلُ	مُجَادَلَةً	جِدَالٌ
3	د ف ع	دَافَعَ	يُدَافِعُ	مُدَافَعَةً	دِفَاعٌ

فعل ماضی معروف

اوزان: 1 – فَعَلَ جیسے قَرَءَ ، 2 – فَعِلَ جیسے شَرِبَ ، 3 – فَعُلَ جیسے قَرُبَ

گردان :

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	فَعَلَ	فَعَلاَ	فَعَلُوْا
	مؤنث	فَعَلَتْ	فَعَلَتَا	فَعَلْنَ
حاضر	مذکر	فَعَلْتَ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُمْ
	مؤنث	فَعَلْتِ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	فَعَلْتُ	فَعَلْنَا	فَعَلْنَا

فعل ماضی مجہول کا وزن : فُعِلَ جیسے ضُرِبَ

اگر فعلِ ماضی کے پہلے صیغہ میں صرف مادہ کے حروف ہوں تو اسے مجرد کہتے ہیں اور اگر کوئی اضافی حرف ہو تو اسے مزید کہتے ہیں جیسے :

نَزَلَ	وہ نازل ہوا	ثلاثی مجرد
اَنْزَلَ	اُس نے نازل کیا	ثلاثی مزید

فعل مضارع معروف (حال اور مستقبل)

اوزان : 1- یَفْعَلُ جیسے یَفْتَحُ ، 2- یَفْعِلُ جیسے یَضْرِبُ ، 3- یَفْعُلُ جیسے یَکْرُمُ

گردان :

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یَفْعَلُ	یَفْعَلاَنِ	یَفْعَلُوْنَ
	مؤنث	تَفْعَلُ	تَفْعَلاَنِ	یَفْعَلْنَ
حاضر	مذکر	تَفْعَلُ	تَفْعَلاَنِ	تَفْعَلُوْنَ
	مؤنث	تَفْعَلِیْنَ	تَفْعَلاَنِ	تَفْعَلْنَ
متکلم	مذکر / مؤنث	اَفْعَلُ	نَفْعَلُ	نَفْعَلُ

فعل مضارع مجہول کاوزن : یُفْعَلُ جیسے یُضْرَبُ

عربی میں انتہائی تاکیدی اسلوب : لَیَفْعَلَنَّ وہ ضرور کرے گا لَیَفْعَلُنَّ وہ ضرور کریں گے

نوٹ : ی ت ا ن (یتان) کوعلاماتِ مضارع کہا جاتا ہے۔

امرِ حاضر

فعل امر، مضارع حاضر کے چھ صیغوں سے بنتا ہے۔

قواعد: فعل امر بنانے کا طریقہ:

(۱) علامت مضارع (ت) ہٹا دیں۔ (۲) شروع میں ''ہمزہ'' لگادیں۔

(۳) اگر عین کلمے پر پیش ہے تو ہمزہ پر بھی پیش لگادیں۔ (۴) اگر عین کلمے پر زبر یا زیر ہے تو ہمزہ پر زیر لگادیں گے

(۵) پہلے صیغہ میں لام کلمے کو ساکن کردیں اور سوائے آخری صیغہ کے بقیہ صیغوں سے 'ن' گرادیں۔

جمع	تثنیہ	واحد	
اِصْبِرُوْا	اِصْبِرَا	اِصْبِرْ	مذکر
اِصْبِرْنَ	اِصْبِرَا	اِصْبِرِیْ	مؤنث

فعل نہی

فعل نہی، مضارع حاضر کے چھ صیغوں سے بنتا ہے۔

قواعد: فعل نہی بنانے کا طریقہ:

(۱) مضارع کے شروع میں '' لا '' لگادیں۔ اسے لائے نہی کہتے ہیں۔

(۲) پہلے صیغہ میں لام کلمے کو ساکن کردیں اور سوائے آخری صیغہ کے بقیہ صیغوں سے 'ن' گرادیں۔

جمع	تثنیہ	واحد	
لَا تَصْبِرُوْا	لَا تَصْبِرَا	لَا تَصْبِرْ	مذکر
لَا تَصْبِرْنَ	لَا تَصْبِرَا	لَا تَصْبِرِیْ	مؤنث

نوٹ : انکاریہ جملے کے لئے فعلِ مضارع کے شروع میں '' لَا ''(لائے نفی) لگاتے ہیں۔ اس سے فعلِ مضارع پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔

جیسے: لَا تَصْبِرُ (تو صبر نہیں کرتا ہے)

ابوابِ ثلاثی مجرد

ماضی	مضارع	مصدر(باب)
فَتَحَ	يَفْتَحُ	فَتْحٌ (ف)
ضَرَبَ	يَضْرِبُ	ضَرْبٌ (ض)
نَصَرَ	يَنْصُرُ	نَصْرٌ (ن)
سَمِعَ	يَسْمَعُ	سَمْعٌ (س)
حَسِبَ	يَحْسِبُ	حَسْبٌ (ح)
كَرُمَ	يَكْرُمُ	كَرْمٌ (ک)

ابوابِ ثلاثی مزید فیہ

ماضی	مضارع	مصدر(باب)
اَفْعَلَ	يُفْعِلُ	اِفْعَالاً
فَعَّلَ	يُفَعِّلُ	تَفْعِيْلاً
فَاعَلَ	يُفَاعِلُ	مُفَاعَلَةً
تَفَعَّلَ	يَتَفَعَّلُ	تَفَعُّلاً
تَفَاعَلَ	يَتَفَاعَلُ	تَفَاعُلاً
اِفْتَعَلَ	يَفْتَعِلُ	اِفْتِعَالاً
اِنْفَعَلَ	يَنْفَعِلُ	اِنْفِعَالاً
اِسْتَفْعَلَ	يَسْتَفْعِلُ	اِسْتِفْعَالاً

بابِ افعال

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	اَفْعَلَ	اَفْعَلَا	اَفْعَلُوْا
	مؤنث	اَفْعَلَتْ	اَفْعَلَتَا	اَفْعَلْنَ
حاضر	مذکر	اَفْعَلْتَ	اَفْعَلْتُمَا	اَفْعَلْتُمْ
	مؤنث	اَفْعَلْتِ	اَفْعَلْتُمَا	اَفْعَلْتُنَّ
متکلم	مذکر و مؤنث	اَفْعَلْتُ	اَفْعَلْنَا	اَفْعَلْنَا

بابِ افعال کے ماضی مجہول کا وزن : اُفْعِلَ

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یُفْعِلُ	یُفْعِلَانِ	یُفْعِلُوْنَ
	مؤنث	تُفْعِلُ	تُفْعِلَانِ	یُفْعِلْنَ
حاضر	مذکر	تُفْعِلُ	تُفْعِلَانِ	تُفْعِلُوْنَ
	مؤنث	تُفْعِلِیْنَ	تُفْعِلَانِ	تُفْعِلْنَ
متکلم	مذکر و مؤنث	اُفْعِلُ	نُفْعِلُ	نُفْعِلُ

بابِ افعال کے مضارع مجہول کا وزن: یُفْعَلُ

بابِ تفعیل

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	فَعَّلَ	فَعَّلَا	فَعَّلُوْا
	مؤنث	فَعَّلَتْ	فَعَّلَتَا	فَعَّلْنَ
حاضر	مذکر	فَعَّلْتَ	فَعَّلْتُمَا	فَعَّلْتُمْ
	مؤنث	فَعَّلْتِ	فَعَّلْتُمَا	فَعَّلْتُنَّ
متکلم	مذکر و مؤنث	فَعَّلْتُ	فَعَّلْنَا	فَعَّلْنَا

بابِ تفعیل کے ماضی مجہول کا وزن : فُعِّلَ

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یُفَعِّلُ	یُفَعِّلَانِ	یُفَعِّلُوْنَ
	مؤنث	تُفَعِّلُ	تُفَعِّلَانِ	یُفَعِّلْنَ
حاضر	مذکر	تُفَعِّلُ	تُفَعِّلَانِ	تُفَعِّلُوْنَ
	مؤنث	تُفَعِّلِیْنَ	تُفَعِّلَانِ	تُفَعِّلْنَ
متکلم	مذکر و مؤنث	اُفَعِّلُ	نُفَعِّلُ	نُفَعِّلُ

بابِ تفعیل کے مضارع مجہول کا وزن : یُفَعَّلُ

بابِ مفاعلہ

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	فَاعَلَ	فَاعَلَا	فَاعَلُوْا
	مؤنث	فَاعَلَتْ	فَاعَلَتَا	فَاعَلْنَ
حاضر	مذکر	فَاعَلْتَ	فَاعَلْتُمَا	فَاعَلْتُمْ
	مؤنث	فَاعَلْتِ	فَاعَلْتُمَا	فَاعَلْتُنَّ
متکلم	مذکر و مؤنث	فَاعَلْتُ	فَاعَلْنَا	فَاعَلْنَا

بابِ مفاعلہ کے ماضی مجہول کا وزن : فُوْعِلَ

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يُفَاعِلُ	يُفَاعِلَانِ	يُفَاعِلُوْنَ
	مؤنث	تُفَاعِلُ	تُفَاعِلَانِ	يُفَاعِلْنَ
حاضر	مذکر	تُفَاعِلُ	تُفَاعِلَانِ	تُفَاعِلُوْنَ
	مؤنث	تُفَاعِلِيْنَ	تُفَاعِلَانِ	تُفَاعِلْنَ
متکلم	مذکر و مؤنث	اُفَاعِلُ	نُفَاعِلُ	نُفَاعِلُ

بابِ مفاعلہ کے مضارع مجہول کا وزن : يُفَاعَلُ

بابِ تفعُّل

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	تَفَعَّلَ	تَفَعَّلَا	تَفَعَّلُوْا
	مؤنث	تَفَعَّلَتْ	تَفَعَّلَتَا	تَفَعَّلْنَ
حاضر	مذکر	تَفَعَّلْتَ	تَفَعَّلْتُمَا	تَفَعَّلْتُمْ
	مؤنث	تَفَعَّلْتِ	تَفَعَّلْتُمَا	تَفَعَّلْتُنَّ
متکلم	مذکر و مؤنث	تَفَعَّلْتُ	تَفَعَّلْنَا	تَفَعَّلْنَا

بابِ تَفَعُّلْ کے ماضی مجہول کا وزن: تُفُعِّلَ

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يَتَفَعَّلُ	يَتَفَعَّلَانِ	يَتَفَعَّلُوْنَ
	مؤنث	تَتَفَعَّلُ	تَتَفَعَّلَانِ	يَتَفَعَّلْنَ
حاضر	مذکر	تَتَفَعَّلُ	تَتَفَعَّلَانِ	تَتَفَعَّلُوْنَ
	مؤنث	تَتَفَعَّلِيْنَ	تَتَفَعَّلَانِ	تَتَفَعَّلْنَ
متکلم	مذکر و مؤنث	اَتَفَعَّلُ	نَتَفَعَّلُ	نَتَفَعَّلُ

بابِ تفعّل کے مضارع مجہول کا وزن : يُتَفَعَّلُ

بابِ تفاعل

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	تَفَاعَلَ	تَفَاعَلَا	تَفَاعَلُوْا
	مؤنث	تَفَاعَلَتْ	تَفَاعَلَتَا	تَفَاعَلْنَ
حاضر	مذکر	تَفَاعَلْتَ	تَفَاعَلْتُمَا	تَفَاعَلْتُمْ
	مؤنث	تَفَاعَلْتِ	تَفَاعَلْتُمَا	تَفَاعَلْتُنَّ
متکلم	مذکرومؤنث	تَفَاعَلْتُ	تَفَاعَلْنَا	تَفَاعَلْنَا

بابِ تَفَاعُلْ کے ماضی مجہول کا وزن : تُفُوْعِلَ

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يَتَفَاعَلُ	يَتَفَاعَلَانِ	يَتَفَاعَلُوْنَ
	مؤنث	تَتَفَاعَلُ	تَتَفَاعَلَانِ	يَتَفَاعَلْنَ
حاضر	مذکر	تَتَفَاعَلُ	تَتَفَاعَلَانِ	تَتَفَاعَلُوْنَ
	مؤنث	تَتَفَاعَلِيْنَ	تَتَفَاعَلَانِ	تَتَفَاعَلْنَ
متکلم	مذکرومؤنث	اَتَفَاعَلُ	نَتَفَاعَلُ	نَتَفَاعَلُ

بابِ تَفَاعُلْ کے مضارع مجہول کا وزن : يُتَفَاعَلُ

بابِ افتعال

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	اِفْتَعَلَ	اِفْتَعَلاَ	اِفْتَعَلُوْا
	مؤنث	اِفْتَعَلَتْ	اِفْتَعَلَتَا	اِفْتَعَلْنَ
حاضر	مذکر	اِفْتَعَلْتَ	اِفْتَعَلْتُمَا	اِفْتَعَلْتُمْ
	مؤنث	اِفْتَعَلْتِ	اِفْتَعَلْتُمَا	اِفْتَعَلْتُنَّ
متکلم	مذکرومؤنث	اِفْتَعَلْتُ	اِفْتَعَلْنَا	اِفْتَعَلْنَا

بابِ افتعال کے ماضی مجہول کا وزن : اُفْتُعِلَ

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یَفْتَعِلُ	یَفْتَعِلاَنِ	یَفْتَعِلُوْنَ
	مؤنث	تَفْتَعِلُ	تَفْتَعِلاَنِ	یَفْتَعِلْنَ
حاضر	مذکر	تَفْتَعِلُ	تَفْتَعِلاَنِ	تَفْتَعِلُوْنَ
	مؤنث	تَفْتَعِلِیْنَ	تَفْتَعِلاَنِ	تَفْتَعِلْنَ
متکلم	مذکرومؤنث	اَفْتَعِلُ	نَفْتَعِلُ	نَفْتَعِلُ

بابِ افتعا ل کے مضارع مجہول کا وزن : یُفْتَعَلُ

بابِ انفعال

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	اِنْفَعَلَ	اِنْفَعَلَا	اِنْفَعَلُوْا
	مؤنث	اِنْفَعَلَتْ	اِنْفَعَلَتَا	اِنْفَعَلْنَ
حاضر	مذکر	اِنْفَعَلْتَ	اِنْفَعَلْتُمَا	اِنْفَعَلْتُمْ
	مؤنث	اِنْفَعَلْتِ	اِنْفَعَلْتُمَا	اِنْفَعَلْتُنَّ
متکلم	مذکر و مؤنث	اِنْفَعَلْتُ	اِنْفَعَلْنَا	اِنْفَعَلْنَا

بابِ انفعال کے ماضی مجہول کا وزن : اُنْفُعِلَ

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یَنْفَعِلُ	یَنْفَعِلَانِ	یَنْفَعِلُوْنَ
	مؤنث	تَنْفَعِلُ	تَنْفَعِلَانِ	یَنْفَعِلْنَ
حاضر	مذکر	تَنْفَعِلُ	تَنْفَعِلَانِ	تَنْفَعِلُوْنَ
	مؤنث	تَنْفَعِلِیْنَ	تَنْفَعِلَانِ	تَنْفَعِلْنَ
متکلم	مذکر و مؤنث	اَنْفَعِلُ	نَنْفَعِلُ	نَنْفَعِلُ

بابِ انفعال کے مضارع مجہول کا وزن : یُنْفَعَلُ

بابِ اِستِفعال

ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	اِسْتَفْعَلَ	اِسْتَفْعَلَا	اِسْتَفْعَلُوْا
	مؤنث	اِسْتَفْعَلَتْ	اِسْتَفْعَلَتَا	اِسْتَفْعَلْنَ
حاضر	مذکر	اِسْتَفْعَلْتَ	اِسْتَفْعَلْتُمَا	اِسْتَفْعَلْتُمْ
	مؤنث	اِسْتَفْعَلْتِ	اِسْتَفْعَلْتُمَا	اِسْتَفْعَلْتُنَّ
متکلم	مذکرومؤنث	اِسْتَفْعَلْتُ	اِسْتَفْعَلْنَا	اِسْتَفْعَلْنَا

بابِ استفعال کے ماضی مجہول کا وزن : اُسْتُفْعِلَ

مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یَسْتَفْعِلُ	یَسْتَفْعِلَانِ	یَسْتَفْعِلُوْنَ
	مؤنث	تَسْتَفْعِلُ	تَسْتَفْعِلَانِ	یَسْتَفْعِلْنَ
حاضر	مذکر	تَسْتَفْعِلُ	تَسْتَفْعِلَانِ	تَسْتَفْعِلُوْنَ
	مؤنث	تَسْتَفْعِلِیْنَ	تَسْتَفْعِلَانِ	تَسْتَفْعِلْنَ
متکلم	مذکرومؤنث	اَسْتَفْعِلُ	نَسْتَفْعِلُ	نَسْتَفْعِلُ

بابِ اِستفعال کے مضارع مجہول کا وزن : یُسْتَفْعَلُ

ثلاثی مزید فیہ ابواب کی پہچان کے لئے چند نکات

1- تین ابواب میں علامتِ مضارع پر پیش ہوتی ہے۔ یعنی بابِ افعال، بابِ تفعیل اور بابِ مفاعلہ۔

2- مضارع مجہول میں بھی علامتِ مضارع پر پیش ہوتی ہے لیکن اس کے وزن میں کسی حرف پر زیر نہیں آتی۔

3- بابِ تفعیل اور بابِ تفعّل میں ماضی اور مضارع کے صیغوں پر تشدید ہوتی ہے۔ البتہ بابِ تفعّل میں مادّہ کے حروف سے پہلے ''ت'' ہوتی ہے۔

4- بابِ مفاعلہ اور بابِ تفاعل کے ماضی اور مضارع کے صیغوں میں فاکلمہ کے بعد'' ا '' ہوتا ہے۔ البتہ بابِ تفاعل میں مادّہ کے حروف سے پہلے ''ت'' ہوتی ہے۔

5- بابِ افتعال کے ماضی اور مضارع کے صیغوں میں فاکلمہ کے بعد ''ت'' ہوتی ہے۔

6- بابِ انفعال کے ماضی اور مضارع کے صیغوں میں مادّہ کے حروف سے پہلے ''ن'' ہوتا ہے۔

7- بابِ استفعال کے ماضی اور مضارع کے صیغوں میں مادّہ کے حروف سے پہلے ''س'' اور ''ت'' ہوتے ہیں۔

اسمائے ستّہ مکبّرہ

	رفع	نصب	جر
1	اَخُوْ	اَخَا	اَخِیْ
2	اَبُوْ	اَبَا	اَبِیْ
3	حَمُوْ	حَمَا	حَمِیْ
4	فُوْ	فَا	فِیْ
5	هَنُوْ	هَنَا	هَنِیْ
6	ذُوْ	ذَا	ذِیْ

ثلاثی مزید کے افعالِ امر

باب	فعلِ مضارع (واحد مذکر حاضر)	فعلِ امر
افعال	تُفْعِلُ	اَفْعِلْ *
تفعیل	تُفَعِّلُ	فَعِّلْ **
مفاعلہ	تُفَاعِلُ	فَاعِلْ **
تفعّل	تَتَفَعَّلُ	تَفَعَّلْ **
تفاعل	تَتَفَاعَلُ	تَفَاعَلْ **
افتعال	تَفْتَعِلُ	اِفْتَعِلْ ***
انفعال	تَنْفَعِلُ	اِنْفَعِلْ ***
استفعال	تَسْتَفْعِلُ	اِسْتَفْعِلْ ***

* بابِ افعال واحد باب ہے جس کے فعلِ امر میں ہمزہ زبر والا لگایا جاتا ہے اور یہ ملانے کی صورت میں بھی پڑھا جاتا ہے۔

** ان ابواب میں فعلِ امر بنانے کے لئے ہمزہ لگانے کی ضرورت نہیں پڑتی۔

*** ان ابواب میں فعلِ امر بنانے کے لئے ہمزہ زیر والا لگایا جاتا ہے اور یہ ملانے کی صورت میں نہیں پڑھا جاتا۔

مبالغہ کے چند اوزان

فَعْلَانٌ (رَحْمَانٌ)	فَعِیْلٌ (رَحِیْمٌ)	فَعُوْلٌ (غَفُوْرٌ)

جمع مکسر کے اوزان

وزن	مثال	وزن	مثال
اَفْعَالٌ	اَمْوَالٌ	فَعَائِلُ	خَزَائِنُ
فُعُلٌ	رُسُلٌ	مَفَاعِلُ	مَنَافِعُ
اَفْعِلَاءُ	اَوْلِیَاءُ	فُعَلَاءُ	شُهَدَاءُ

مضارع منصوب

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یَفْعَلَ	یَفْعَلاَ	یَفْعَلُوْا
	مؤنث	تَفْعَلَ	تَفْعَلاَ	یَفْعَلْنَ
حاضر	مذکر	تَفْعَلَ	تَفْعَلاَ	تَفْعَلُوْا
	مؤنث	تَفْعَلِیْ	تَفْعَلاَ	تَفْعَلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَفْعَلَ	نَفْعَلَ	نَفْعَلَ

نواصب مضارع :

مندرجہ ذیل الفاظ اگر مضارع سے پہلے آئیں تو مضارع کو منصوب کر دیتے ہیں۔

لَنْ : ہرگز نہیں   اَنْ : کہ   اِذًا : جب تو

کَیْ : تاکہ   حَتّٰی : یہاں تک کہ   لِ : تاکہ (لامِ کَیْ)

فَ : (ف سببیہ) تاکہ

مضارع مجزوم

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یَفْعَلْ	یَفْعَلاَ	یَفْعَلُوْا
	مؤنث	تَفْعَلْ	تَفْعَلاَ	یَفْعَلْنَ
حاضر	مذکر	تَفْعَلْ	تَفْعَلاَ	تَفْعَلُوْا
	مؤنث	تَفْعَلِیْ	تَفْعَلاَ	تَفْعَلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَفْعَلْ	نَفْعَلْ	نَفْعَلْ

جوازمِ مضارع :

مندرجہ ذیل الفاظ اگر مضارع سے پہلے آئیں تو مضارع کو مجزوم کر دیتے ہیں۔

لَمْ : ہرگز نہیں لَمَّا : ابھی تک نہیں لِ : چاہیئے کہ (لامِ امر)

لَا: نہیں چاہیئے (لائے نہی) اِنْ : اگر مَنْ : جو (شرطیہ)

- جوابِ شرط اور جوابِ امر بھی مجزوم ہوتے ہیں۔

جیسے : اِنْ تَتَوَلَّوْا یَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَیْرَکُمْ ، فَاذْکُرُوْنِیْ اَذْکُرْکُمْ

- امرِ غائب اور امرِ متکلم بنانے کے لیے فعلِ مضارع سے قبل لامِ امر لگایا جاتا ہے۔

افعالِ ناقصہ

كَانَ	تھا، ہے، ہوگا	لَيْسَ	نہیں ہے	صَارَ	ہوا
ظَلَّ	دن میں ہوا	اَصْبَحَ	صبح کے وقت ہوا	اَمْسٰى	شام کے وقت ہوا
مَا زَالَ	برابر ہوتے رہنا	بَاتَ	رات میں ہوا		

اعراب

حالتِ رفع :

عربی زبان میں ہر اسم حالتِ رفع میں استعمال ہوگا جب تک کہ حالتِ جر یا حالتِ نصب میں آنے کی کوئی وجہ نہ ہو۔

حالتِ جر :

اسم پر حالتِ جر دو صورتوں میں آتی ہے۔

1. اگر اسم سے پہلے حرفِ جار ہو۔
2. اگر اسم مضاف الیہ ہو۔

حالتِ نصب :

مندرجہ ذیل صورتوں میں اسم پر حالتِ نصب آئے گی:

1. اگر اسم سے پہلے حرف مشبہ بالفعل ہو۔ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
2. اگر اسم افعال ناقصہ کی خبر ہو۔ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا
3. اگر اسم مفعول بہ ہو۔ قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ
4. اگر اسم مفعول مطلق ہو۔ كَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا
5. اگر اسم مفعول مَعَهٗ کے طور پر استعمال ہو۔ اَلشَّيْطَانُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَاءَهٗ (شیطان ڈراتا ہے اپنے دوستوں سے)
6. اگر اسم مفعول لهٗ یعنی فعل کی علت (وجہ) ہو۔ جَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا
7. مفعول فِيْهِ یا ظرف حالت نصب میں ہوتے ہیں۔ فَوْقَ، بَعْدَ، خَلْفَ / اَتٰى اَمْرُ اللّٰهِ لَيْلًا اَوْ نَهَارًا
8. اگر اسم تمیز کے طور پر استعمال ہوا ہو۔ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا
9. اگر اسم کسی فاعل یا مفعول کا حال ہو۔ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا
10. مضاف جبکہ اسے پکارا جائے (منادیٰ مضاف) رَبَّنَا (اے ہمارے رب)
    يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ (اے جنوں اور انسانوں کے گروہ!)
11. لائے نفی جنس کے بعد اسم واحد، نکرہ، خفیف اور منصوب ہوتا ہے لَا رَيْبَ فِيْهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
12. مثبت جملے میں "اِلَّا" کے ذریعہ مستثنیٰ ہونے والا اسم فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ

اسم الفاعل

ثلاثی مجرد میں اسم الفاعل کاوزن : فَاعِلٌ جیسے خَادِمٌ ، ظَالِمٌ ، شَاكِرٌ ، شَارِبٌ ، طَالِبٌ

ثلاثی مزید میں اسم الفاعل بنانے کا طریقہ :

۱ - فعل مضارع کے پہلے صیغہ سے علامت مضارع ہٹا دیں۔اور اسکی جگہ پیش والی "م" لگادیں۔

۲ - عین کلمہ کوزیر دے دیں۔

۳ - لام کلمہ پر "دوپیش" لگادیں۔ جیسے يُفْعِلُ سے اسم الفاعل مُفْعِلٌ

مثالیں	اسم الفاعل	فعل مضارع	باب
مُفْلِحٌ ، مُصْلِحٌ ، مُسْلِمٌ	مُفْعِلٌ	يُفْعِلُ	اِفْعَالٌ
مُعَلِّمٌ ، مُنَزِّلٌ ، مُقَرِّبٌ ، مُكَذِّبٌ	مُفَعِّلٌ	يُفَعِّلُ	تَفْعِيْلٌ
مُجَاهِدٌ ، مُنَافِقٌ ، مُخَاطِبٌ	مُفَاعِلٌ	يُفَاعِلُ	مُفَاعَلَةٌ
مُتَفَكِّرٌ ، مُتَشَكِّرٌ ، مُتَعَلِّمٌ	مُتَفَعِّلٌ	يَتَفَعَّلُ	تَفَعُّلٌ
مُتَقَابِلٌ ، مُتَحَارِبٌ ، مُتَنَازِعٌ	مُتَفَاعِلٌ	يَتَفَاعَلُ	تَفَاعُلٌ
مُمْتَحِنٌ ، مُجْتَهِدٌ ، مُشْتَرِكٌ	مُفْتَعِلٌ	يَفْتَعِلُ	اِفْتِعَالٌ
مُنْحَرِفٌ ، مُنْكَشِفٌ ، مُنْقَلِبٌ	مُنْفَعِلٌ	يَنْفَعِلُ	اِنْفِعَالٌ
مُسْتَغْفِرٌ ، مُسْتَكْبِرٌ ، مُسْتَهْزِءٌ	مُسْتَفْعِلٌ	يَسْتَفْعِلُ	اِسْتِفْعَالٌ

اسم المفعول

ثلاثی مجرد میں اسم المفعول کا وزن :مَفْعُوْلٌ جیسے مَکْتُوْبٌ ، مَشْرُوْبٌ ، مَطْلُوْبٌ ، مَنْصُوْرٌ

ثلاثی مزید میں اسم المفعول بنانے کا طریقہ :

ا - فعل مضارع کے پہلے صیغہ سے علامت مضارع ہٹا دیں۔اور اسکی جگہ پیش والی "م" لگا دیں۔

۲ - عین کلمہ کو زبر دے دیں۔

۳ - لام کلمہ پر "دو پیش" لگا دیں۔ جیسے یُفْعِلُ سے اسم المفعول مُفْعَلٌ

باب	فعل مضارع	اسم المفعول	مثالیں
اِفْعَالٌ	یُفْعِلُ	مُفْعَلٌ	مُنْکَرٌ ، مُکْرَمٌ، مُلْزَمٌ
تَفْعِیْلٌ	یُفَعِّلُ	مُفَعَّلٌ	مُعَلَّمٌ، مُنَزَّلٌ، مُقَرَّبٌ
مُفَاعَلَةٌ	یُفَاعِلُ	مُفَاعَلٌ	مُحَافَظٌ، مُخَالَفٌ، مُخَاطَبٌ
تَفَعُّلٌ	یَتَفَعَّلُ	مُتَفَعَّلٌ	مُتَفَكَّرٌ، مُتَشَكَّرٌ، مُتَعَلَّمٌ
تَفَاعُلٌ	یَتَفَاعَلُ	مُتَفَاعَلٌ	مُتَقَابَلٌ، مُتَفَاخَرٌ، مُتَنَازَعٌ
اِفْتِعَالٌ	یَفْتَعِلُ	مُفْتَعَلٌ	مُنْتَخَبٌ ، مُلْتَزَمٌ، مُشْتَرَکٌ
اِنْفِعَالٌ	یَنْفَعِلُ	مُنْفَعَلٌ	مُنْهَدَمٌ ،مُنْکَشَفٌ، مُنْقَلَبٌ
اِسْتِفْعَالٌ	یَسْتَفْعِلُ	مُسْتَفْعَلٌ	مُسْتَغْفَرٌ ، مُسْتَنْصَرٌ، مُسْتَهْزَءٌ

اسم الظرف

1- ثلاثی مجرد میں اسم الظرف کے اوزان : مَفْعَلٌ(مَکْتَبٌ) مَفْعِلٌ(مَسْجِدٌ) مَفْعَلَةٌ(مَدْرَسَةٌ)

2- ثلاثی مزید میں اسم المفعول ہی اسم الظرف ہوتا ہے۔

حروفِ علت

ء ، و ، ی کوحروفِ علّت کہتے ہیں۔ان حروف کوحروفِ علّت اس لئے کہتے ہیں کہ اسماءاورافعال کی بناوٹ میں ان کو بیماری (عِـلَّةٌ بیماری) لاحق ہو جاتی ہے یعنی بعض اوقات یہ اپنے صحیح وزن کے مطابق استعمال نہیں ہوتے۔مثلاً (ک و ن) کے مادّے سے پہلا صیغہ فَـعَـلَ کے وزن پر کَـوَنَ ہونا چاہیۓ تھا لیکن اس کا استعمال کَانَ ہوتا ہے۔حروفِ علت کے علاوہ بقیہ حروف کوحروفِ صحیح کہتے ہیں۔

افعالِ غیرصحیح

مهموز: جس مادہ میں ہمزہ ہوایسے فعل کومہموز کہتے ہیں۔

مثلاً: اَمَرَ (ن)　　حکم دینا　　مهموز الفاء

سَئَلَ (ف)　　سوال کرنا　　مهموز العين

قَرَءَ (ف)　　پڑھنا　　مهموز اللام

مثال: اگر 'و' یا 'ی' مادے کے شروع میں ہوتو ایسے فعل کومثال کہتے ہیں۔

مثلاً: و ع د (ض)　وعدہ کرنا　　مثالِ واوی

ی س ر (ض) آسان ہونا　　مثالِ یائی

اجوف: اگر 'و' یا 'ی' مادے کے درمیان میں ہوتو ایسے فعل کو اجوف کہتے ہیں۔

مثلاً: خ و ف (ف) ڈرنا　　اجوفِ واوی

ب ی ع (ض) سودا کرنا/بیچنا　　اجوفِ یائی

ناقص: اگر 'و' یا 'ی' مادے کے آخر میں ہوتو ایسے فعل کو ناقص کہتے ہیں۔

مثلاً: ع ف و (ن) معاف کردینا　　ناقصِ واوی

ہ د ی (ض) ہدایت دینا　　ناقصِ یائی

لفیف: اگر مادے میں دوحروفِ علّت آجائیں تو ایسے فعل کولفیف کہتے ہیں۔

لفیفِ مقرون: اگرحروفِ علّت دونوں ساتھ ساتھ ہوں تو ایسے فعل کولفیفِ مقرون کہتے ہیں۔

مثلاً: ر و ی (ض) روایت کرنا

لفیفِ مفروق: اگرحروفِ علّت دونوں الگ الگ ہوں (یعنی 'فا' کلمہ اور 'لام' کلمہ کی جگہ آئیں) تو ایسے فعل کو لفیفِ مفروق کہتے ہیں۔

مثلاً: و ق ی (ض) بچنا

مضاعف: جب کسی مادے میں حرفِ صحیح دودفعہ آجائے تو ایسے فعل کومضاعف کہتے ہیں۔

مثلاً: م د د (مَدَدَ)　　مدد کرنا

ث ل ث (ثُلُثٌ)　　ایک تہائی

سورة الحجرات

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

يٰـاَيُّهَا الَّـذِيْـنَ اٰمَـنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝١ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ

وَلَا تَـجْهَـرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ

لَا تَشْعُرُوْنَ ۝٢ اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

امْتَـحَـنَ الـلّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُـمْ مَّـغْـفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝٣ اِنَّ الَّذِيْنَ

يُنَـادُوْنَكَ مِـنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝٤ وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا

حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٥ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اٰمَـنُوْٓا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِـنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًاۢ بِـجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا

عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ﴿٦﴾ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۗ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ

كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ

وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ۗ اُولٰۤىِٕكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ﴿٧﴾

فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٨﴾ وَاِنْ طَاۤىِٕفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ

تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْۤءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ فَاِنْ فَاۤءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ

وَاَقْسِطُوْا ۗ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿٩﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا

بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿١٠﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ

قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَاۤءٌ مِّنْ نِّسَاۤءٍ عَسٰٓى اَنْ

يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ۗ بِئْسَ الِاسْمُ

الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰۤىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿١١﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ

بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ۗ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّأْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ۗ

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ

وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَاۤىِٕلَ لِتَعَارَفُوْا ۗ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ۗ

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿١٣﴾ قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ۗ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا

اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۗ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا

يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ۗ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٤﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ

سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿١٥﴾ قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١٦﴾ يَمُنُّوْنَ

عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ

هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٧﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨﴾

سورة الحديد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١﴾ لَهٗ مُلْكُ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢﴾ هُوَ الْاَوَّلُ

وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٣﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي

الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَهُوَ مَعَكُمْ

اَيْنَ مَا كُنْتُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٤﴾ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿٥﴾ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ

وَهُوَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٦﴾ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ

مُسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿٧﴾ وَمَا لَكُمْ

لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٨﴾ هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۗ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩﴾ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ

مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ۗ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ

وَقٰتَلُوْا ۗ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿١٠﴾ مَنْ ذَا الَّذِيْ

يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗٓ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿١١﴾ يَوْمَ تَرَى

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ

جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۗ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٢﴾

يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ

قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَاۤءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ۗ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ۗ بَاطِنُهٗ

فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ﴿١٣﴾ يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ

قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ

حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿١٤﴾ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ

وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مَاْوٰىكُمُ النَّارُ هِيَ مَوْلٰىكُمْ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٥﴾ اَلَمْ

يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ وَلَا

يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ

وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿١٦﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا قَدْ بَيَّنَّا

لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿١٧﴾ اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ

قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿١٨﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ

أُولَٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيقُونَ وَالشُّهَدَآءُ عِندَ رَبِّهِمْ لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِـَٔايَٰتِنَآ أُولَٰٓئِكَ أَصْحَٰبُ الْجَحِيمِ ۝١٩ اعْلَمُوٓا أَنَّمَا

الْحَيَوٰةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَزِينَةٌ وَتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِى الْأَمْوَٰلِ

وَالْأَوْلَٰدِ كَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهُۥ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَىٰهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ

يَكُونُ حُطَٰمًا وَفِى الْءَاخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَٰنٌ وَمَا

الْحَيَوٰةُ الدُّنْيَآ إِلَّا مَتَٰعُ الْغُرُورِ ۝٢٠ سَابِقُوٓا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ

عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْأَرْضِ أُعِدَّتْ لِلَّذِينَ ءَامَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِۦ ذَٰلِكَ

فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَآءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝٢١ مَآ أَصَابَ مِن

مُّصِيبَةٍ فِى الْأَرْضِ وَلَا فِىٓ أَنفُسِكُمْ إِلَّا فِى كِتَٰبٍ مِّن قَبْلِ أَن نَّبْرَأَهَآ إِنَّ

ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿٢٢﴾ لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَا

اٰتٰكُمْ ۗ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿٢٣﴾ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ

النَّاسَ بِالْبُخْلِ ۗ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٢٤﴾ لَقَدْ اَرْسَلْنَا

رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ وَاَنْزَلْنَا

الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ

بِالْغَيْبِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿٢٥﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِيْ

ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ وَّكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ قَفَّيْنَا

عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ وَجَعَلْنَا فِيْ

قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ۗ وَرَهْبَانِيَّةَ ِۨابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ

إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا فَآتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ

أَجْرَهُمْ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿٢٧﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا

بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ وَيَجْعَلْ لَكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ

لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٢٨﴾ لِئَلَّا يَعْلَمَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَلَّا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ

شَيْءٍ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَأَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٢٩﴾

سورة الصف

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١﴾ يَا أَيُّهَا

الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ ﴿٢﴾ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللَّهِ أَنْ تَقُولُوا مَا لَا

تَفْعَلُوْنَ ﴿٣﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ

مَّرْصُوْصٌ ﴿٤﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ

رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ؕ فَلَمَّا زَاغُوْا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

الْفٰسِقِيْنَ ﴿٥﴾ وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًاۢ بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي

اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ؕ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٦﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ

مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰۤى اِلَى الْاِسْلَامِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٧﴾ يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ

كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨﴾ هُوَ الَّذِيْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ

عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿٩﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ

عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿١٠﴾ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۗ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

تَعْلَمُوْنَ ﴿١١﴾ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ۗ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٢﴾ وَاُخْرٰى

تُحِبُّوْنَهَا ۗ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اٰمَنُوْا كُوْنُوْٓا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ

اِلَى اللّٰهِ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّاۤىِٕفَةٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَاۤءِيْلَ

وَكَفَرَتْ طَّاۤىِٕفَةٌ فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ﴿١٤﴾

سورة الجمعة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ

الْحَكِيْمِ ﴿١﴾ هُوَ الَّذِىْ بَعَثَ فِى الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ

وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ

﴿٢﴾ وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٣﴾ ذٰلِكَ

فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٤﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا

التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ۚ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا

الَّذِيْنَ هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (٦) وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًا ۢبِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ ۢ

بِالظّٰلِمِيْنَ (٧) قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى

عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (٨) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۗ

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (٩) فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِى

الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (١٠)

وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوًا ۨانْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَاۤىِٕمًا ۗ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ

مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ۗ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ (١١)

سورة المنافقون

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ط

وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١﴾ اِتَّخَذُوْا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ

سَبِيْلِ اللّٰهِ ط اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا

فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿٣﴾ وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ط

وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ط كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ط يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ

عَلَيْهِمْ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ط قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٤﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ

تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ

مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٥﴾ سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ط لَنْ يَّغْفِرَ

اللّٰهُ لَهُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٦﴾ هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا

عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ۗ وَلِلّٰهِ خَزَاۤىِٕنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿٧﴾ يَقُوْلُوْنَ لَىِٕنْ رَّجَعْنَا اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ

الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ۗ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا

يَعْلَمُوْنَ ﴿٨﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ

اللّٰهِ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰۤىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٩﴾ وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ

مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّأْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ

فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٠﴾ وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَاۤءَ اَجَلُهَا

وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١١﴾

سورة التغابن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی

كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ وَاللّٰهُ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿۲﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ

فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَاِلَیْهِ الْمَصِیْرُ ﴿۳﴾ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

وَیَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۴﴾ اَلَمْ یَاْتِكُمْ

نَبَؤُا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۵﴾ ذٰلِكَ

بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِیْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ فَقَالُوْۤا اَبَشَرٌ یَّهْدُوْنَنَا فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا

وَّاسْتَغْنَی اللّٰهُ وَاللّٰهُ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ ﴿۶﴾ زَعَمَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَنْ لَّنْ یُّبْعَثُوْا قُلْ

بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۗ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿٧﴾ فَاٰمِنُوْا

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٨﴾ يَوْمَ

يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۗ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا

يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ

اَبَدًا ۗ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٩﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۤىِٕكَ اَصْحٰبُ

النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۗ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٠﴾ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ

وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ۗ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١١﴾ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ

وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٢﴾ اَللّٰهُ لَآ

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۗ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ

أَزْوَاجِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ وَإِن تَعْفُوا وَتَصْفَحُوا وَتَغْفِرُوا

فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٤﴾ إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَاللَّهُ عِندَهُ أَجْرٌ

عَظِيمٌ ﴿١٥﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَأَنفِقُوا خَيْرًا

لِّأَنفُسِكُمْ وَمَن يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٦﴾ إِن تُقْرِضُوا

اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَاعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ ﴿١٧﴾ عَالِمُ

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١٨﴾

سورة التحريم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ تَبْتَغِي مَرْضَاتَ أَزْوَاجِكَ وَاللَّهُ

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١﴾ قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ وَاللَّهُ مَوْلَاكُمْ وَهُوَ

الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿٢﴾ وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ

وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ

مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿٣﴾ اِنْ تَتُوْبَآ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ

قُلُوْبُكُمَا وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ

وَالْمَلٰۤئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ﴿٤﴾ عَسٰى رَبُّهٗٓ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗٓ اَزْوَاجًا

خَيْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰۤئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰۤئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا ﴿٥﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ

وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰۤئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ

مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿٦﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ۗ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٧ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْۤا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ عَسٰى

رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ

وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

۝٨ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝٩ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ

لُوْطٍ ؕ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صٰلِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا

مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ۝١٠ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ

اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ

فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿١١﴾ وَمَرْیَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِیْٓ

اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِیْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ

وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِیْنَ ﴿١٢﴾

سورة القيامة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَآ اُقْسِمُ بِیَوْمِ الْقِیٰمَةِ ﴿١﴾ وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ﴿٢﴾ اَیَحْسَبُ الْاِنْسَانُ

اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ﴿٣﴾ بَلٰى قٰدِرِیْنَ عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّیَ بَنَانَهٗ ﴿٤﴾ بَلْ یُرِیْدُ

الْاِنْسَانُ لِیَفْجُرَ اَمَامَهٗ ﴿٥﴾ یَسْئَلُ اَیَّانَ یَوْمُ الْقِیٰمَةِ ﴿٦﴾ فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ﴿٧﴾

وَخَسَفَ الْقَمَرُ ﴿٨﴾ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ﴿٩﴾ یَقُوْلُ الْاِنْسَانُ یَوْمَئِذٍ

اَیْنَ الْمَفَرُّ ﴿١٠﴾ كَلَّا لَا وَزَرَ ﴿١١﴾ اِلٰى رَبِّكَ یَوْمَئِذِ نِالْمُسْتَقَرُّ ﴿١٢﴾ یُنَبَّؤُا

الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ﴿١٣﴾ بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ﴿١٤﴾

وَّلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ ﴿١٥﴾ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ﴿١٦﴾ اِنَّ عَلَيْنَا

جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ﴿١٧﴾ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ﴿١٨﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ﴿١٩﴾ كَلَّا

بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ﴿٢٠﴾ وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿٢١﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿٢٢﴾

اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿٢٣﴾ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍۢ بَاسِرَةٌ ﴿٢٤﴾ تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿٢٥﴾

كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿٢٦﴾ وَقِيْلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ﴿٢٧﴾ وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿٢٨﴾

وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿٢٩﴾ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ نِالْمَسَاقُ ﴿٣٠﴾ فَلَا صَدَّقَ

وَلَا صَلّٰى ﴿٣١﴾ وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿٣٢﴾ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ﴿٣٣﴾

اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿٣٤﴾ ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿٣٥﴾ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ

سُدًى ﴿٣٦﴾ اَلَمۡ يَكُ نُطۡفَةً مِّنۡ مَّنِيٍّ يُّمۡنٰى ﴿٣٧﴾ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ

فَسَوّٰى ﴿٣٨﴾ فَجَعَلَ مِنۡهُ الزَّوۡجَيۡنِ الذَّكَرَ وَالۡاُنۡثٰى ﴿٣٩﴾ اَلَيۡسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ

عَلٰٓى اَنۡ يُّحۡيِۦَ الۡمَوۡتٰى ﴿٤٠﴾

سورة الفاتحة

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿﴾ اَلرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ﴿﴾ مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ ﴿﴾

اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ ﴿﴾ اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ﴿﴾ صِرَاطَ الَّذِيۡنَ

اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ ﴿﴾ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ﴿﴾

سورة الفيل

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلَمۡ تَرَ كَيۡفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصۡحٰبِ الۡفِيۡلِ ﴿١﴾ اَلَمۡ يَجۡعَلۡ كَيۡدَهُمۡ فِيۡ

تَضْلِيْلٍ ﴿٢﴾ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ﴿٣﴾ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ

سِجِّيْلٍ ﴿٤﴾ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ﴿٥﴾

سورة قريش

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ﴿١﴾ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ﴿٢﴾ فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا

الْبَيْتِ ﴿٣﴾ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ﴿٤﴾

سورة الماعون

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ﴿١﴾ فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ﴿٢﴾ وَلَا

يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿٣﴾ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ﴿٤﴾ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ

صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ﴿٥﴾ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ﴿٦﴾ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ﴿٧﴾

سورة الكوثر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ﴿۱﴾ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ﴿۲﴾ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ﴿۳﴾

سورة الكافرون

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱﴾ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲﴾ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَا

اَعْبُدُ ﴿۳﴾ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ﴿۴﴾ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿۵﴾ لَكُمْ

دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿۶﴾

سورة النصر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ﴿۱﴾ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ

اَفْوَاجًا ﴿۲﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿۳﴾

سورة اللهب

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

تَبَّتۡ يَدَاۤ اَبِىۡ لَهَبٍ وَّتَبَّ ﴿١﴾ مَاۤ اَغۡنٰى عَنۡهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ﴿٢﴾ سَيَصۡلٰى

نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ﴿٣﴾ وَّامۡرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الۡحَطَبِ ﴿٤﴾ فِىۡ جِيۡدِهَا حَبۡلٌ

مِّنۡ مَّسَدٍ ﴿٥﴾

سورة الاخلاص

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿١﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿٢﴾ لَمۡ يَلِدۡ ۙ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ ﴿٣﴾ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ

كُفُوًا اَحَدٌ ﴿٤﴾

سورة الفلق

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ﴿١﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿٢﴾ وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا

وَقَبَ ﴿٣﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ﴿٤﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿٥﴾

سورة الناس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿١﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿٢﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ﴿٣﴾ مِنْ شَرِّ

الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ﴿٤﴾ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿٥﴾ مِنَ الْجِنَّةِ

وَ النَّاسِ ﴿٦﴾

عربی گرامر کے قواعد کی تفصیل سمجھنے کے لئے

آسان عربی گرامر حصّہ اوّل تا چہارم

سے استفادہ کیجیے۔

مؤلف : لطف الرحمٰن خان صاحب

صحیح غیر سالم اور معتل افعال میں
تغیرات کے قواعد کا خلاصہ

مہموز کے لئے قواعد :

۱- اگر کسی کلمے میں دو ہمزہ ایک ساتھ ہوں۔ ایک متحرک ہو اور دوسرا ساکن تو دوسرے ھمزہ کو پہلے کی حرکت کے مطابق حرفِ علت میں بدل دیں گے یعنی

ءَ ءْ = آ　　ءِ ءْ = اِیْ　　ءُ ءْ = اُوْ　　جیسے ا م ن سے : ءَ ءْمَنَ = آمَنَ　　اِءْمَانًا = اِیْمَانًا

۲- کسی کلمے کی ابتداء میں دو مفتوح ھمزہ ہوں تو دوسرے ھمزہ کو "و" سے بدل دیں گے جیسے : ا م ر سے ءَ ءَامِرُ = اَوَامِرُ

ا خ ر سے ءَ ءَاخِرُ = اَوَاخِرُ

۳- ساکن/مفتوح ھمزہ کو ماقبل حرف کی حرکت کے موافق حرفِ علت سے بدل سکتے ہیں جیسے : ذِئْبٌ = ذِیْبٌ　　رَأْسٌ = رَاسٌ

کُفُؤًا = کُفُوًا　　هُزُؤًا = هُزُوًا　　مُؤْمِنٌ = مُوْمِنٌ　　يُؤْمِنُ = يُوْمِنُ

۴- جو ھمزہ "و" یا "ی" ساکن کے بعد آئے اسے اسی حرفِ علت میں بدل کر ادغام کر دیں جیسے : نَبِیْءٌ = نَبِیٌّ　　خَطِیْئَةٌ = خَطِیَّةٌ

۵- جو ھمزہ حرفِ صحیح ساکن کے بعد آئے اس کی حرکت حرفِ صحیح کو دے کر اسے حذف کر دیں جیسے : مَرْءَةٌ = مَرَةٌ

نوٹ : قاعدہ نمبر ۱ اور ۲ لازمی ہیں بقیہ تین اختیاری ہیں۔

مضاعف کے لئے قواعد :

۱- اگر مثلِ اوّل اور مثلِ ثانی دونوں متحرک ہوں تو مثلِ ثانی کی حرکت کے ساتھ ادغام کریں گے جیسے : مَدَدَ (ن) = مَدَّ　　ظَلِلَ (س) = ظَلَّ

۲- اگر مثلِ اوّل ساکن اور مثلِ ثانی متحرک ہو تو اس صورت میں بھی ادغام کریں گے جیسے : سِرْرٌ = سِرٌّ

۳- اگر مثلِ اوّل متحرک ہو اور اس سے ماقبل حرف ساکن ہو تو مثلِ اوّل کی حرکت ماقبل کی طرف منتقل کر دیتے ہیں اس کے بعد قاعدہ نمبر ۲ کے مطابق ادغام کرتے ہیں

جیسے : م د د (ن) : يَمْدُدُ - يَمُدْدُ - يَمُدُّ

۴- اگر مثلِ اوّل متحرک اور مثلِ ثانی ساکنِ اصلی ہو تو ادغام نہیں کریں گے جیسے : فعلِ ماضی کا چھٹا صیغہ : مَدَدْنَ (اس میں مثلِ ثانی ساکنِ اصلی ہے)

۵- اگر مثلِ اوّل متحرک اور مثلِ ثانی ساکنِ عارضی ہو (مجزوم ہونے کی وجہ سے) تو ادغام اور فکِ ادغام دونوں جائز ہیں :

لَمْ يَمْدُدْ / لَمْ يَمُدُّ / لَمْ يَمُدَّ / لَمْ يَمُدِّ (مثلِ اوّل پر ضمہ ہے اس لئے ادغام کی تین جائز شکلیں ہیں) لَمْ يَفْرِرْ / لَمْ يَفِرَّ / لَمْ يَفِرِّ (مثلِ اوّل پر کسرہ ہے اس لئے ادغام کی دو جائز شکلیں ہیں)

ہم مخرج حروف کے ادغام کے لئے قواعد :

ہم مخرج حروف : ث، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ

ہم مخرج حروف کا ادغام ثلاثی مزید کے ان ابواب میں ہوگا جن کے ماضی اور مضارع میں "ت" آتی ہے یعنی باب افتعال، تفعّل، تفاعل اور استفعال جبکہ یہ حروف "فا" کلمے کی جگہ آئیں۔

۱- باب افتعال :

i - اگر فا کلمے کی جگہ د/ذ/ز ہوں تو ت انہی حروف میں بدل جائے گی جیسے :

ذ ک ر سے　　اِذْتَكَرَ - اِذْذَكَرَ - اِذَّكَرَ　　يَذْتَكِرُ - يَذْذَكِرُ - يَذَّكِرُ

ii - اگر فا کلمے کی جگہ ص / ض / ط / ظ آجائے تو ت، ط میں بدل جاتی ہے : ص ب ر : اِصْتَبَرَ - اِصْطَبَرَ　　يَصْتَبِرُ - يَصْطَبِرُ

ض ر ر : اِضْتَرَرَ - اِضْطَرَّ　　يَضْتَرِرُ - يَضْطَرُّ

۲- باب تفعّل و تفاعل :

ان ابواب میں اگر فا کلمے کی جگہ ہم مخرج حروف میں سے کوئی بھی آجائے تو ماضی و مضارع کی ت اس حرف میں بدل جاتی ہے جیسے :

باب تفعّل میں ذ ک ر سے　　تَذَكَّرَ - ذَذَكَّرَ - اِذَّكَّرَ　　يَتَذَكَّرُ - يَذَذَكَّرُ - يَذَّكَّرُ

باب تفاعل میں د ر ک سے　　تَدَارَكَ - دَدَارَكَ - اِدَّارَكَ　　يَتَدَارَكُ - يَدَدَارَكُ - يَدَّارَكُ

۳- باب استفعال :

اس باب میں اگر فا کلمے کی جگہ ہم مخرج حروف میں سے کوئی آجائے تو ماضی و مضارع کی ت حذف ہو جاتی ہے جیسے :

ط و ع سے　　اِسْتَطْوَعَ - اِسْتَطْوَعَ - اِسْتَطَاعَ - اِسْطَاعَ

نوٹ : باب افتعال کے لئے قواعد لازمی جبکہ دیگر ابواب کے لئے قواعد اختیاری ہیں۔

مثال کے لئے قواعد :

۱- ثلاثی مجرد میں باب فَتَحَ ، ضَرَبَ اور حَسِبَ کے مضارع معروف میں اور باب سَمِعَ کے اُس فعل کے مضارع معروف میں جس کے مادے میں حروف حلقی (ء ھ ع ح غ خ) آتے ہوں، مثال واوی کی "و" گر جائے گی : وھب (ف): یَوْهَبُ - یَهَبُ وجد (ض): یَوْجِدُ - یَجِدُ
ورث (ح): یَوْرِثُ - یَرِثُ وسع (س): یَوْسَعُ - یَسَعُ

۲- باب افتعال میں مثال واوی کی "و" لازماً اور مثال یائی کی "ی" اختیاری طور پر "ت" میں بدل جاتی ہے :
وحد: اِوْتَحَدَ - اِتَّحَدَ یَوْتَحِدُ - یَتَّحِدُ اِوْتِحَادًا - اِتِّحَادًا
ی س ر: اِیْتَسَرَ یا اِتَّسَرَ یَیْتَسِرُ یا یَتَّسِرُ اِیْتِسَارًا یا اِتِّسَارًا

۳- اگر "و" ساکن سے پہلے حرف پر کسرہ آئے تو "و" کو "ی" میں بدل دیتے ہیں جیسے : و ج ل (س) سے فعل امر کا پہلا صیغہ اِوْجَلْ - اِیْجَلْ

۴- اگر "ی" ساکن سے پہلے حرف پر ضمہ آئے تو "ی" کو "و" میں بدل دیں گے جیسے : ی ق ن سے باب افعال میں فعل مضارع کا پہلا صیغہ یُیْقِنُ . یُوْقِنُ

۵- جن افعال کے مضارع معروف میں "و" گر جاتی ہے ان کا مصدر عِلَةٌ یا عَلَةٌ کے وزن پر بھی آسکتا ہے جیسے :
و ض ع : وَضْعٌ - ضَعَةٌ و س ع : وَسْعٌ - سَعَةٌ و ص ل : وَصْلٌ - صِلَةٌ و ھ ب : وَهْبٌ - هِبَةٌ
و ر ث : وَرْثٌ - رِثَةٌ و ص ف: وَصْفٌ- صِفَةٌ

اجوف کے لئے قواعد :

۱- اگر حرف علت متحرک ہو اور اس سے ماقبل حرف مفتوح ہو تو حرف علت کو الف میں بدل دیتے ہیں جیسے : قَوَلَ سے قَالَ ، خَوِفَ سے خَافَ ، بَیَعَ سے بَاعَ

۲- اگر حرف علت متحرک ہو اور ماقبل ساکن ہو تو حرف علت کی حرکت ماقبل حرف کو منتقل کر کے حرف علت کو اسی حرکت کے مطابق حرف علت میں بدل دیں گے
جیسے : یَخْوَفُ - یَخَوْفُ - یَخَافُ

۳- اگر حرف علت کے بعد حرف ساکن ہو تو حرف علت کو حذف کر دیں گے اور ثلاثی مجرد میں فا کلمے کی حرکت :
(i) اگر قاعدہ نمبر۲ کے مطابق منتقل شدہ ہو تو برقرار رہے گی جیسے : ق ول(ن) سے مضارع معروف کا چھٹا صیغہ یَقُوْلْنَ - یَقُلْنَ
(ii) اگر فتحہ ہو تو باب نَصَرَ اور کَرُمَ میں ضمہ اور بقیہ ابواب میں کسرہ ہو جائے گی جیسے: ق ول(ن) سے ماضی معروف کا چھٹا صیغہ قَوَلْنَ - قُلْنَ
خ وف (س) سے ماضی معروف کا چھٹا صیغہ خَوِفْنَ - خِفْنَ ب ی ع (ض) سے ماضی معروف کا چھٹا صیغہ بَیَعْنَ - بِعْنَ

۴- اسم الآلہ، افعلُ الصفہ، افعلُ التفضیل، الوان وعیوب کے مذکر کے وزن اَفْعَلُ، الوان وعیوب کے مزید فیہ کے ابواب اِسْوَدَّ یَسْوَدُّ (سیاہ ہونا) اِبْیَضَّ یَبْیَضُّ (سفید ہونا) اور اسمائے تعجب پر مندرجہ بالا قواعد کا اطلاق نہیں ہوتا ۔

۵- ثلاثی مجرد میں
(i) اسم الفاعل بناتے ہوئے حرف علت ہمزہ میں بدل جاتا ہے جیسے : ق ول سے : قَاوِلٌ ___ قَائِلٌ
(ii) اجوف واوی کے اسم المفعول کا وزن مَفْعُوْلٌ سے مَفُوْلٌ بن جاتا ہے جیسے: ق ول سے : مَقْوُوْلٌ ___ مَقُوْلٌ
اجوف یائی کا اسم المفعول صحیح وزن یعنی مَفْعُوْلٌ پر بھی آتا ہے اور خلاف قیاس مَفِیْلٌ کے وزن پر بھی آتا ہے۔

۶- حرف علت اگر مکسور ہو اور اس کے ماقبل ضمہ ہو تو ضمہ کو کسرہ میں بدل کر حرف علت کو "ی" ساکن میں تبدیل کر دیتے ہیں جیسے :
ق ول سے ماضی مجہول قُوِلَ - قِیْلَ ب ی ع سے ماضی مجہول بُیِعَ - بِیْعَ

۷- فَیْعِلٌ کے وزن پر "و" بدل جاتی ہے "ی" میں جیسے : م وت : مَیْوِتٌ - مَیِّتٌ

۸- ثلاثی مزید میں
(i) باب تفعیل، تفعّل، مفاعلہ اور تفاعل میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی ۔
(ii) باب انفعال اور افتعال کے مصدر میں "و" بدل جاتی ہے "ی" میں جیسے :
ق ود سے باب انفعال کا مصدر اِنْقِوَادًا - اِنْقِیَادًا ج وز سے باب افتعال کا مصدر اِجْتِوَازًا - اِجْتِیَازًا
(iii) باب افعال کے مصدر میں حسب ذیل تغیرات ہوتے ہیں: طوع : اِطْوَاعًا - اِطْوَاعًا - اِطَاعًا - اِطَاعَةً
(iv) باب استفعال کے مصدر میں حسب ذیل تغیرات ہوتے ہیں: ع ون : اِسْتِعْوَانًا - اِسْتِعْوَانًا - اِسْتِعَانًا - اِسْتِعَانَةً
(v) باب استفعال میں اِسْتِصْوَابًا اور اِسْتِحْوَاذًا میں تبدیلی نہیں ہوتی ۔

ناقص کے لئے قواعد :

۱- متحرک حرفِ علت الف میں بدل جاتا ہے اگر اس سے قبل حرف پر فتحہ ہو جیسے : د ع و (ن) سے ماضی معروف کا پہلا صیغہ دَعَوَ - دَعَا
س ع ی (ف) سے مضارع معروف کا پہلا صیغہ یَسْعَیُ - یَسْعٰی نوٹ : اس قاعدہ کا اطلاق ماضی معروف کے پہلے اور مضارع معروف کے پہلے، چوتھے، ساتویں، تیرھویں اور چودھویں صیغوں پر ہوتا ہے۔

۲- "و" مضموم سے قبل ضمہ ہو اور یائے مضموم سے قبل کسرہ ہو تو یہ ساکن ہو جاتے ہیں جیسے: د ع و (ن) سے مضارع معروف کا پہلا صیغہ یَدْعُوُ - یَدْعُوْ
ر م ی (ض) سے مضارع معروف کا پہلا صیغہ یَرْمِیُ - یَرْمِیْ نوٹ : اس قاعدے کا اطلاق مضارع معروف کے پہلے، چوتھے، ساتویں، تیرھویں اور چودھویں صیغوں پر ہوتا ہے۔

۳- اگر کسی صیغے میں دو حروفِ علت آجائیں تو ناقص کا حرفِ علت محذوف ہو جائے گا۔ اب اگر عین کلمے پر ضمہ یا کسرہ ہو تو اس حرکت کو باقی رہنے والے حرفِ علت کے مطابق بدل دیں گے جیسے : د ع و (ن) سے ماضی معروف کا تیسرا صیغہ دَعَوُوْا - دَعَوْا
ل ق ی (س) سے ماضی معروف کا تیسرا صیغہ لَقِیُوْا - لَقُوْا س ع ی (ف) سے مضارع معروف کا تیسرا صیغہ یَسْعَیُوْنَ - یَسْعَوْنَ
ر م ی (ض) سے مضارع معروف کا تیسرا صیغہ یَرْمِیُوْنَ - یَرْمُوْنَ نوٹ: اس قاعدہ کا اطلاق ماضی معروف کے تیسرے اور مضارع معروف کے تیسرے، نویں اور دسویں صیغوں پر ہوتا ہے۔

۴- حرفِ علت حذف ہو جائے گا اگر اس کے بعد والا حرف ساکن ہو اور اس سے ماقبل حرف پر فتحہ ہو جیسے : د ع و (ن) سے ماضی معروف کا چوتھا صیغہ دَعَوَتْ - دَعَتْ نوٹ : اس قاعدہ کا اطلاق بابِ فَتَحَ، نَصَرَ اور ضَرَبَ کے ماضی معروف کے چوتھے صیغہ پر ہوتا ہے۔ البتہ پانچواں صیغہ چوتھے صیغے کے مطابق بنے گا جیسے : د ع و (ن) سے ماضی معروف کا چوتھا صیغہ دَعَتْ اور پانچواں صیغہ دَعَتَا ل ق ی (س) سے ماضی معروف کا چوتھا صیغہ لَقِیَتْ اور پانچواں صیغہ لَقِیَتَا

۵- ناقص واوی میں "و" بدل جائے گی "ی" میں اگر اس سے ماقبل حرف پر کسرہ ہو جیسے : د ع و سے ماضی مجہول کا پہلا صیغہ دُعِوَ - دُعِیَ
نوٹ : اس قاعدے کا اطلاق ماضی مجہول کے علاوہ باب سَمِعَ اور حَسِبَ کے ماضی معروف پر بھی ہوگا۔ مندرجہ ذیل مثالوں میں بھی اسی قاعدہ کا اطلاق ہوا ہے :

ث و ب : ثِوَابٌ (جمع) ...... ثِیَابٌ ق و م : قِوَامٌ (مصدر) ...... قِیَامٌ
ص و م : صِوَامٌ (مصدر) ...... صِیَامٌ

۶- ناقص واوی کی "و" بدل جائے گی "ی" میں اگر یہ کسی لفظ میں چوتھے نمبر یا اس کے بعد واقع ہو اور اس سے ماقبل حرف پر ضمہ نہ ہو جیسے :
د ع و سے مضارع مجہول کا پہلا صیغہ یُدْعَوُ - یُدْعَیُ - یُدْعٰی غ ش و (س) سے مضارع معروف کا پہلا صیغہ یَغْشَوُ - یَغْشَیُ - یَغْشٰی
نوٹ : اس قاعدے کا اطلاق مضارع مجہول کے علاوہ باب فَتَحَ، ضَرَبَ، سَمِعَ اور حَسِبَ کے مضارع معروف پر بھی ہوگا۔

۷- جب ساکن حرفِ علت کو مجزوم کریں گے تو وہ حذف ہو جائے گا جیسے : د ع و سے مضارع معروف کا ساتواں صیغہ تَدْعُوْ - تَدْعُوْ - اُدْعُ (فعلِ امر)

۸- حرفِ علت گر جاتا ہے اگر اس پر تنوین ضمہ ہو اور اس سے ماقبل حرف متحرک ہو۔ اگر ماقبل حرف پر فتحہ ہو تو اسے تنوینِ فتحہ کر دیتے ہیں ورنہ تنوینِ کسرہ جیسے :
د ع و سے اسم الفاعل دَاعِوٌ - دَاعِیٌ - دَاعٍ
نوٹ: اس قاعدہ کا اطلاق زیادہ تر ناقص کے اسم الفاعل پر ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ اس قاعدہ کا اطلاق ناقص کے اسم الظرف پر بھی ہوتا ہے جیسے دَعَا (دَعَوَ) کا اسم الظرف مَفْعَلٌ کے وزن پر اصلاً مَدْعَوٌ بنتا ہے۔ یہ بھی پہلے مَدْعَیٌ ہوگا، پھر اس کا لام کلمہ گرے گا۔ ماقبل چونکہ فتحہ ہے اس لئے اس پر تنوینِ فتحہ آئے گی تو یہ مَدْعًی استعمال ہوگا۔

۹- حرفِ علت سے ماقبل اگر الف زائد ہو تو حرفِ علت کو ھمزہ میں بدل دیتے ہیں جیسے : د ع و سے مصدر دُعَاوٌ - دُعَاءٌ

۱۰- ناقص یائی کا اسم المفعول خلافِ قیاس استعمال ہوتا ہے۔ اس کا وزن مَفْعِیٌّ ہوتا ہے جیسے: هَدٰی، یَهْدِیْ سے مَهْدِیٌّ رَضِیَ، یَرْضٰی سے مَرْضِیٌّ قَضٰی، یَقْضِیْ سے مَقْضِیٌّ

لفیف کے لئے قواعد :

۱- لفیف مفروق پر مثال اور ناقص کے قواعد کا اطلاق ہوتا ہے۔ ۲- لفیف مقرون پر ناقص کے قواعد کا اطلاق ہوتا ہے (اجوف کے قواعد کا اطلاق نہیں ہوتا)
۳- لفیف مقرون کا اسم الفاعل فَعِیْلٌ کے وزن پر بھی آتا ہے جیسے : ق و ی سے قَوِیٌّ ح ی ی سے حَیٌّ

قرآن فہمی کا مقصد

نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے :

﴿مَنْ جَآءَهُ الْمَوْتُ وَ هُوَ يَطْلُبُ الْعِلْمَ لِيُحْيِيَ بِهِ الْإِسْلَامَ فَبَيْنَهُ وَ بَيْنَ النَّبِيِّيْنَ دَرَجَةٌ وَّاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ﴾

جس کو موت آئی اس حال میں کہ وہ علم حاصل کر رہا تھا تا کہ اس کے ذریعہ اسلام کو زندہ کرے

تو جنت میں اس کے اور انبیاء کے درمیان ایک درجہ کا فرق ہوگا۔ (الدارمی ، الطبرانی)

کیا فردوسیؔ مرحوم نے ایران کو زندہ

خدا توفیق دے تو میں کروں اسلام کو زندہ

اسلام کو زندہ کرنے کا مفہوم ہے اسلام کے ساتھ اپنے تعلق کو زندہ کرنا یعنی :

1- اپنے ذاتی اختیار میں ہر وقت، ہر معاملہ میں اور ہر موقع پر اسلام کی تعلیمات پر عمل کرنا۔

﴿يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۠ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ﴾

''اے لوگوں جو ایمان لائے ہو اسلام میں پورے کے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے نقشِ قدم کی پیروی مت کرو۔

یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔'' (البقرۃ: 208)

2- اسلام کی تعلیمات کو دوسروں تک پہنچانے کے لئے اس مقصد کے لئے قائم کی گئی جماعت میں شامل ہو کر فعال کردار ادا کرنا۔

﴿وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ﴾

''اور تم میں سے ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے جو لوگوں کو خیر (قرآن) کی طرف بلائے، نیکی کا حکم دے اور برائی سے روکے۔

یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔'' (آل عمران: 104)

3- تمام اختلافات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے مال و جان کے ساتھ دینِ اسلام کو پورے نظامِ زندگی پر غالب کرنے کے لئے جہاد کرنا۔

﴿اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ﴾

''دین کو قائم کرو اور اس بارے میں تفرقہ میں مت پڑو۔'' (الشوریٰ: 13)

میری زندگی کا مقصد ترے دیں کی سرفرازی

میں اسی لئے مسلماں، میں اسی لئے نمازی

مندرجہ بالا اجمالی نکات کی تفصیل سمجھنے کے لئے

بانیٔ تنظیم اسلامی جناب ڈاکٹر اسرار احمد صاحب

کی کتاب ''**مطالباتِ دین**'' کا مطالعہ فرمایئے

دیگر شہروں میں دفاتر کے پتے

-1 **اسلام آباد** : کان نمبر 20، گلی نمبر 1، فیض آباد ہاؤسنگ اسکیم، نزد فلائی اوور، ج، 1-8/4

فون:(051)4434438 فیکس:(051)4435430

ای میل: islamabad@tanzeem.org

-2 **لاہور** : 67-A، علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو، لاہور

فون:6316638 - 6366638 (042) فیکس:6305110 (042)

ای میل:lahore@tanzeem.org

-3 **پشاور** : 18-A، ناصر مینشن، شوبہ بازار، ریلوے روڈ نمبر 2، پشاور

فون/فیکس:214495 (091)

-4 **کوئٹہ**: 28 سید بلڈنگ، بالمقابل پبلک ہیلتھ اسکول، جناح روڈ فون:842969(081)

-5 **سکھر** : 7-A، ہاؤسنگ سوسائٹی، شکارپور روڈ، سکھر فون:30641 (071)

-6 **آزاد کشمیر** : حسنین کمپوزر، ریڈیو اسٹیشن چوک، نیلم روڈ مظفر آباد، آزاد جموں و کشمیر

فون:45885 (05881) ای میل: tahirsaleem@hotmail.com

-7 **فیصل آباد** : P-157، صادق مارکیٹ، ریلوے روڈ، فیصل آباد

فون/فیکس: 624290 (041)

-8 **ملتان** : قرآن اکیڈمی، 25 آفیسرز کالونی، ملتان فون/فیکس: 521070 (061)

-9 **گوجرانوالہ** : خواجہ بلڈنگ، بیرون ایمن آبادی گیٹ، نزد شیرانوالہ باغ

فون: 271673 (0431)

-10 **گجرات** : جلال پور جٹاں روڈ، بالمقابل تھانہ سول لائنز (گرین ٹاؤن)

فون: 514711 (04331)

-11 **سرگودھا** : 695-A، سیٹلائیٹ ٹاؤن، سرگودھا

فون: 714654 - 221561 (0451) فیکس: 214042 (0451)

-12 **سیالکوٹ** : ماڈرن بک ڈپو، سیالکوٹ کینٹ

فون:272829 - 261184 (0432)

-13 **میانوالی** : حافظ بک ڈپو اینڈ جنرل اسٹور پی۔اے۔ایف روڈ، میانوالی

فون: 30152 (0459)

-14 **جھنگ** : مکان نمبر B-XII-1088/II، محلہ چمن پورہ، جھنگ صدر

فون: 620637 (0471) فیکس:614220 (0471)

-15 **ہارون آباد** : رمضان اینڈ کمپنی، غلہ منڈی، ہارون آباد فون: 53738 (0575)

-16 **نوشہرہ**: آفس نمبر 4، دوسری منزل، کنٹونمنٹ پلازہ، نزد بس اسٹینڈ

فون:(0923)610250 فیکس:(0923)613532

ای میل:nowshera@tanzeem.org